هَمزة

Hamza

آپ پڑھ چکے ہیں کہ عربی زبان میں کل اِٹھائیس (28/29) حروف الحِجاء ہوتے ہیں، اور الف خالی ہوتا ہے اُس پر کوحرکت نہیں ہوتی۔ جب الف پر کوئی حرکت ہو تو وہ پھر الف نہیں "هَمزة " کہلاتا ہے۔" هَمزة " کی دو اقسام ہیں

There are 28 alphabets in Arabic language. Alif never has a vowel sign. It is always without a vowel sign so it also does not have a sound. When there is a vowel sign on Alif then it is a Hamza. There is two types of Hamza.

اقسَامُ الْهَمزِة

Types of Hamza

هَمزُةَ الوَصْلِ (همزة وصلی)

اَ اُ اِ – اْ

هَمزُةَ القَطْعِ (همزة اصلی)

أَ أُ إِ

 © copy rights reserved

هَمزُةُ الوَصْلِ

وصل کا لفظی معنی ہے " ملانا، جوڑنا The meaning of the وصل is (Joining, uniting, attaching)

ہمزۃ الوصل وہ ہمزۃ ہے اگر یہ شروع میں آئے تو پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے کوئی لفظ یا حرف آ جائے تو ہمزۃ الوصل الف کی شکل میں لکھا جائے گا مگر پڑھا نہیں جائے گا۔ اور کبھی اس کو حذف بھی کر دیا جاتا ہے۔

Hamzatul Wasal: This hamza if it comes in the beginning then it is read, but if there is a word or hurf coming before it, then the Hamzatul Wasal is written in the form of an alif but it is not read or pronounced. Sometimes, it may be dropped as well.

اَلْحَمْدُ (سب تعریف) وَالْحَمْدُ (اور سب تعریف)

(all praise) (and all praise)

دی گئی مثال پر غور کریں "اَلْحَمْدُ" میں شروع میں ہمزۃ الوصل پڑھا جا رہا ہے فتحہ کے ساتھ، لیکن اس سے پہلے "واو" آ جانے سے "وَالْحَمْدُ" ہو گیا اب ہمزۃ پڑھا نہیں جا رہا، واو کو لام سے ملا دیا گیا۔

Consider the following example:
AL humdu: in this the Hamzatul Wasal comes in the beginning so it is pronounced with a fatha, but if a "wao" comes before it, then it becomes Walhumdu. Now the Hamzatul Wasal is not read and the "wao" is joined to the "laam".

اَلْمُدَرِّسُ (ٹیچر) لِلْمُدَرِّسِ (ٹیچر کیلیے) "لِلّٰہِ" (اللہ کیلیے)

(the teacher) (for teacher) (for Allah)

"لِلْمُدَرِّسِ" میں دو لفظ ہیں (ل + اَلْمُدَرِّس) اسی طرح "لِلّٰہِ" میں (ل + اللہ)

دونوں مثالوں میں ہمزۃ الوصل کو حذف کر دیا گیا نہ لکھا گیا اور نہ پڑھا جاتا ہے۔ ہمزۃ الوصل کی علامت " ٱ " ہوتی ہے

In both examples, the Hamzatul Wasal has been dropped. It is neither written nor read. Hamzatul Wasal is denoted by the symbol" ٱ "

 © copy rights reserved

هَمزَةُ القَطْعِ

قَطْعٌ کالفظی معنی ہے "کاٹنا، الگ کرنا" The meaning of قطع is (cutting, discontinuing, and separating)

وہ ہمزۃ ہے جو ہمیشہ لکھا اور پڑھا جاتا ہے، خواہ اس سے پہلے کوئی لفظ آجائے وہ پھر بھی پڑھا جائے گا اور کبھی حذف نہیں ہوتا۔ هَمزَةُ القَطْعِ " ء "اس طرح لکھا جاتا ہے۔

This Hamza is always written and read, even if it has a word before it. It is never dropped. Hamzatul Qata'a is written as "ء".

هَمزَةُ القَطْعِ کی تین کرسیاں ہیں۔ یہ ہمزۃ کبھی الف " أ " اوپر یا نیچے، کبھی یاء "ئ" اور کبھی واو " ؤ " کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ اور کبھی خالی "ء" لکھا جاتا ہے۔

There are three chairs for Hamzatul Qata'a. Sometimes it comes on top or under "alif", sometimes it comes on top of "wao" or sometimes on top of "ya". Sometimes it comes on its own.

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾

﴿ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَالَمِينَ﴾

﴿وللآخرة خيرٌ لك من ٱلأولى﴾

﴿ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ﴾

☆☆☆☆

© copy rights reserved